بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منقبت

قیومِ زماں، غوثِ دوراں، شہنشاہِ خراساں

سرکار اخُوندزادہ سیف الرحمٰن پیرِ ارچی مبارک صاحب قدس سرہ العزیز

دلوں میں ایسے روشن ہے اُجالا پیرِ ارچیؒ کا
رہے گا تاقیامت بول بالا پیرِ ارچیؒ کا

جہاں میں زندہ کردی کملی والےﷺ کی ہر اک سنّت
یہی ہے دوستو اعزاز اعلیٰ پیرِ ارچیؒ کا

نظارہ غوثِ اعظمؒ کا، کبھی جلوہ مجددؒ کا
خدا نے حُسن اس سانچے میں ڈھالا پیرِ ارچیؒ کا

وہ قیّومِ زماں ٹھہرے، وہی غوثِ جہاں ٹھہرے
ہے رُتبہ اولیاؒ میں ایسا اعلیٰ پیرِ ارچیؒ کا

یہ کس کی یاد کا مہتاب دل کے آسماں پر ہے
ہے کس کا ذکر ایسا نور والا؟ پیرِ ارچیؒ کا

نظر کے راستے دل میں اترتے جا رہے ہیں وہ
کہ ہے انداز ہی ایسا نرالا پیرِ ارچیؒ کا

ہزاروں تشنگی اپنی بجھاتے ہیں اسی در سے
لبالب ہے ابھی تک دیکھو پیالہ پیرِ ارچیؒ کا

مرے مرشد میاں صاحب پہ وہ چشمِ کرم کی ہے
کہ ان کے حُسن میں چمکے اجالا پیرِ ارچیؒ کا

سیّد حامد یزدانی

۱۸۔رجب ۱۴۳۲ھ